

7

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

فہم القرآن

(ساتواں حصہ)

پارہ ولو اُننا (نصف)، قال الملا (نصف و ربع)

سورۃ الاعراف، آیت نمبر: 1 تا آیت نمبر: 187

ناشر
مکتبہ بصیرت قرآن

5

جامعة دمشق

(جامعة)

جامعة دمشق (جامعة)

جامعة دمشق (جامعة)

جامعة

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿٢٠٦﴾ سورة الأعراف مكية ﴿٣٩﴾ ركوعاها ﴿٢٢﴾ آياتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَسْ

كِتَبٌ أُنزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنَزِّلَ

بِهِ وَذَكْرٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ②

إِتَّبِعُوا مَا أُنزَلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونَهُ

أُولَيَاءَ طَقْلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ③

وَكُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتٌ أَوْ هُمْ

قَآئِلُونَ ④

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

ظَلِيلِينَ ⑤

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ⑥

فَلَنَقْصَنَ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا نَاغِيَ بِهِمْ ⑦

سورة الأعراف

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔
الف، لام، میم، صاد (حروف مقطعات، ان حروف کے معنی اور
مراد کا علم اللہ کو ہے)

اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی طرف جو کتاب اتاری گئی ہے
(اس کو پہنچانے میں) اپنے دل میں تنگی محسوس نہ کجھے اور آپ لوگوں کو اس
کے ذریعہ (عذاب جہنم سے اچھی طرح) ڈرائیے۔ یہ کتاب اہل ایمان کے
لئے نصیحت ہے۔

(اے اہل ایمان) تم اس پیغام کی اطاعت کرو جو تمہارے
پروردگار کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور اس پروردگار کو چھوڑ کر
دوسرے رفیقوں کی اطاعت نہ کرو۔ تم میں سے وہ لوگ بہت کم ہیں جو اس پر
دھیان دیتے ہیں۔

اور ہم نے راتوں رات اور دوپہر کو آرام کے وقت اچانک کتنی ہی
بستیوں کو عذاب کے ذریعہ تباہ و بر باد کر کے رکھ دیا اور جب ہمارا عذاب
پہنچا (تو وہ اقرار جرم کرتے ہوئے کہنے لگے) کہ بے شک ہم ہی ظلم
اور زیادتی کرنے والے تھے۔

پھر ہم ان سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس (ہم نے
اپنے) رسول بھیجے تھے اور ہم ان رسولوں سے بھی سوال کریں گے۔ پھر ہم
ان کو اپنے علم سے سب کچھ بتادیں گے اور ہم ان سے بے خبر تو نہ تھے۔

وَالْوَرْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۝ قَمَنْ تَقْتَلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ حَقَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَيْرٌ وَّا
أَنْفَسُهُمْ بِهَا كَانُوا إِلَيْنَا يَطْلُبُونَ ۝
وَلَقَدْ مَكَّنْنَاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَاكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ ۝ قَلِيلًا
مَا تَشْكُرُونَ ۝

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجُدُوا
لَا دَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسٌ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝
قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَا تَسْجُدَ إِذَا مَرْتَكَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۝
خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَنْتَبَرَ فِيهَا فَاحْرُجْ إِنَّكَ
مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝
قَالَ أَنْظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُرُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِينَ ۝

(اعمال کا) تو لنا اس دن برق ہے جن لوگوں کے (اعمال) وزن بھاری ہوں گے وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں اور جن لوگوں کے وزن ہلکے ہوں گے۔ وہ اپنے آپ کو نقصان میں مبتلا پائیں گے۔ اس لئے کہ وہ ہماری آئیوں کی حق تلفی کیا کرتے تھے۔

اور ہم نے تمہیں زمین پر ٹھکانا دیا اور ہم نے ہی تمہارے لئے اس میں سامان زندگی بنادیا۔ لیکن تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔

اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورت و شکل بنائی، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو۔ پھر سوائے ابليس کے سب نے سجدہ کیا وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

اللہ نے پوچھا کہ جب میں نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا، تجھے اس سے کس چیز نے روک دیا؟ ابليس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو (آدم کو) مٹی سے پیدا کیا ہے۔

اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے اتر جا (دور ہو جا) تجھے اس کا حق حاصل نہیں ہے کہ تو اس جگہ تکبر اور غرور دکھائے۔ باہر نکل جا۔ پیشک تو ذیل اور پست ہستیوں میں سے ہے۔

شیطان نے کہا مجھے قیامت تک مهلت دے دی جائے۔ اللہ نے فرمایا تو مهلت پانے والوں میں سے ہے۔

قَالَ فِي سَآأَغْوِيْتُنِي لَا قُعْدَنَ لَهُمْ صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمَ^{١٦}
 ثُمَّ لَا تَبِعُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ
 وَعَنْ شَمَائِيلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَكِيرِينَ^{١٧}
 قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْعُومًا مَذْحُورًا ۖ لِمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
 لَا مُكَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ^{١٨}
 وَيَا آدَمْ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شَئْتُمَا وَ
 لَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ^{١٩}
 فَوَسُوسَ لَهُمَا الشَّيْطَنُ لِيُبَدِّي لَهُمَا مَا وَرَى عَنْهُمَا مِنْ
 سَوْا تِهْمَا وَقَالَ مَا نَهِكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ
 تَكُونَا مَلَكِيْنَ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَلِدِيْنَ^{٢٠}
 وَقَاتَسَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لِمِنَ النَّصِيْحَيْنَ^{٢١} فَدَلَّهُمَا بِعُرُوهَتِ
 فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَأْتُ لَهُمَا سُوَا تِهْمَا وَطَفِقَا يَحْصُفُنِ عَلَيْهِمَا
 مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَمَا
 الشَّجَرَةِ وَأَقْلَلْتُكُمَا إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ^{٢٢}

شیطان نے کہا جس طرح تو نے مجھے گراہ کیا ہے (میں قسم کھاتا ہوں کہ) میں ان کو بہکانے کے لئے ہر سیدھے راستے پر بیٹھوں گا پھر میں ان کو گھیروں گا ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے اور انکے بائیں سے اور تو ان میں سے اکثر کوشکردا کرنے والا نہیں پائے گا۔

اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا۔ ان میں سے جو لوگ تیرے پیچھے چلیں گے تجوہ سمیت میں ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہو جہاں سے تم دونوں چاہو کھاؤ اور اس درخت کے قریب مت جانا اور نہ تم دونوں گناہ گاروں میں سے ہو جاؤ گے۔

پھر شیطان نے ان دونوں کے دل میں وسوسة ڈالتا کہ شرم گا ہیں جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں وہ ان کے سامنے کھول دے۔ اور شیطان کہنے لگا کہ تمہارے رب نے اس درخت کے قریب جانے سے اس لئے منع کیا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے نہ بن جاؤ۔

اور اس نے ان دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ میں تم دونوں کا بھلا چاہنے والا ہوں اس طرح اس نے دھوکے سے ان دونوں کو مائل کر لیا۔ اور ان دونوں نے اس درخت کا پھل چکھ لیا۔ ان دونوں کی شرم گا ہیں ایک دوسرے کے سامنے کھل گئیں اور وہ دونوں اپنے اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے چھپانے لگے۔ اور ان دونوں کے پور دگارنے پکار کر کہا کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کر دیا تھا اور کیا میں نے تمہیں نہیں بتا دیا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

قَالَ رَبُّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِنَّمَا تَعْفُرُ لَنَا وَتَرَهُنَا
لَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِيرِينَ ③

قَالَ أَهْبِطُوا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَكُلُّمُ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ
وَمَتَاعٌ إِلَى حَيْنِينَ ④ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَ
مِنْهَا تُخْرَجُونَ ⑤

يَبْنِيَّ أَدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَاهِي سَوَادِنَّكُمْ
وَرَأْيَشًا طَوْلِيَّا سَوَادِنَّكُمْ ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ
لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُونَ ⑥

يَبْنِيَّ أَدَمَ لَا يَقْتِنُكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبْوَيْكُمْ مِنَ
الْجَنَّةِ يَذْرِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوَادِنَّهُمَا إِنَّهُ يَرِكُمْ
هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَانِينَ
أَوْلِيَاءَ لِلَّهِ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ⑦

ان دونوں نے کہا، اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔ اگر آپ نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم و کرم نہ کیا تو ہم شدید نقصان اٹھانے والے ہو جائیں گے۔

اللہ نے فرمایا کہ تم یہاں سے اتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے۔ تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک مقرر مدت تک سامان زندگی موجود ہے۔ فرمایا کہ تم اسی میں زندہ رہو گے، اسی میں تم مر گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔

اے آدم کی اولاد! ہم نے تمہارے اوپر لباس اور آرائش کے کپڑے نازل کئے تاکہ وہ تمہارے قابل شرم حصوں کو ڈھانپ سکیں۔ اور تمہارے لئے باعثِ زینت ہوں۔ تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ غور فکر کریں۔

اے آدم کی اولاد! تمہیں شیطان اسی طرح نہ بہ کادے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ (حضرت آدم و حوا) کو بہ کار جنت سے نکلوادیا تھا اور ان کا لباس اتر وا دیا تھا۔ تاکہ ان دونوں کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھلوادے۔ وہ شیطان اور اس کا گروہ تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے ان شیطانوں کو ایسے لوگوں کا ساتھی اور فیض بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَ نَا وَاللهُ أَمْرَنَا
بِهَا طَقْلٌ إِنَّ اللهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ طَآتَقُولُونَ عَلَى اللهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَآتَيْمُوا وَجُوهُكُمْ عِنْدَكُلِّ مَسْجِدٍ
وَآدُعُوكُمْ مُحْلِصِينَ لِهِ الدِّينَ طَ كَمَا بَدَأْتُمْ تَعُودُونَ ط
فَرِيقًا هَذِي وَفِرِيقًا حَقٌّ عَلَيْهِمُ الْظَّلَلَةُ طَ إِنَّهُمْ أَتَخَلُّوا
الشَّيْطِينَ أَوْ لِيَأْءِي مِنْ دُونِ اللهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ
مُهْتَدُونَ ﴿٣﴾

يَبْيَنِي أَدَمَ حَذْنُوا زِيَّنَتُكُمْ عِنْدَكُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُّوا أَشْرَبُوا وَ
لَا تُسْرِفُوا طَ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ السُّرْفِينَ ﴿٣﴾

قُلْ مَنْ حَرَمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِيَادَهِ وَالظَّلَيلَتِ مِنْ
الرِّزْقِ طَ قُلْ هَيَ لِلَّذِينَ أَمْتُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَوْمَ الْقِيَامَةِ طَ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْأَيَتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

وہ لوگ جب بھی کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ وادوں کو اسی پر پایا ہے اور ہمیں اس کا حکم اللہ نے دیا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کسی کو بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ پر (وہ جھوٹی باتیں) لگاتے ہو جس کو تم جانتے نہیں۔

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار نے تو مجھے صراط مستقیم کا حکم دیا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ تم ہر نماز کے وقت اپنا منہ سیدھا رکھو اور دین کو خالص اللہ کے لئے رکھ کر اسی کو پکارو۔ جس نے تمہیں جس طرح پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے وہ اسی طرح تمہیں دوبارہ پیدا کر گیا۔

ایک جماعت ہدایت پر ہے اور ایک گروہ وہ ہے جس پر گمراہی مقرر ہو چکی ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا ساتھی بنالیا ہے اور (وہ اپنے گمان میں) سمجھتے یہ ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

اے اولاد آدم! ہر نماز کے وقت اپنا بالاس پہن لیا کرو، کھاؤ، پیو اور حد سے آگے نہ بڑھو بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ اللہ کی اس زیب و زینت اور پاکیزہ چیزوں کو کس نے حرام کر دیا جسے اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا ہے۔ یہ سب فتنیں اس نے دنیا کی زندگی میں اہل ایمان کے لئے بنائی ہیں اور آخرت میں خاص ان ہی کے واسطے بنائی گئی ہیں۔ اسی طرح ہم اپنی آسمیوں کو ان لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔

قُلْ إِنَّا حَرَّمَنَا فِي الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَ
الْإِثْمُ وَالْبَغْيُ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِإِلَهِكُمْ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ
سُلْطَنًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑬
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجْلٌ ۝ فَإِذَا جَاءَهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ⑭

يَبْيَنِي أَدَمْ إِمَّا يَأْتِيَكُمْ رَسُولٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ أَيْتَهُ ۝
فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ حَلَّ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزُنُونَ ⑮
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَنَنَا وَاسْتَلْبَرُوا عَنْهَا أَوْلَئِكَ أَصْحَابُ
الثَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ⑯
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِإِيمَتِهِ ۝
أَوْلَئِكَ يَأْتِهِمْ نَصِيبُهُمْ مِّنَ الْكِتَابِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ
رَسُولُنَا يَأْتِيَهُمْ لَا يَقُولُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ ۝ قَالُوا أَصْلَلْنَا وَأَعْنَبْنَا وَشَهِدْنَا وَأَعْلَى آنفُسِهِمْ أَنْهُمْ كَانُوا
كُفَّارِينَ ⑰

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے! میرے رب نے تو گھلی ہوئی اور چھپی ہوئی ہر طرح کی بے حیائیوں کو حرام قرار دیا ہے۔ اسی طرح ہر گناہ کو، ناقص بغاوت کو اور اللہ کے ساتھ ان چیزوں کے شریک کرنے کو جن کی ان کے پاس کوئی ولیل نہیں ہے اور اللہ پر ایسی باتیں کہنے کو حرام قرار دیا ہے جس کو وہ جانتے نہیں۔

ہر قوم کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو پھر وہ ایک گھٹری پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آ گے بڑھ سکیں گے۔ (یہ بات شروع میں ہی بتادی گئی تھی کہ) اے اولاد آدم! جب ہمارے رسول جو تم میں ہی سے ہوں گے تمہارے پاس میری آئیں لے کر آئیں گے اس کے بعد جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی، ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

اور جو لوگ ہماری آئیوں کو جھٹلائیں گے اور سرکشی کریں گے تو وہ دوزخ والے ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑایا اس کی آئیوں کو جھٹلایا۔ ایسے لوگ (اپنی تقدیر کا) لکھا ہوا پالیں گے۔ یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے ان کی جان نکالنے کے لئے آئیں گے تو ان سے کہیں گے کہ اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کو تم پکارتے تھے وہ کہاں ہیں؟..... وہ کہیں گے کہ وہ سب تو ہم سے گم ہو گئے ہیں اور اس طرح وہ اپنے کفر پر خود ہی گواہ بن جائیں گے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَّةٍ قَدْ خَدَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ
 الْإِنْسَنِ فِي النَّارِ ۖ كُلُّمَا دَخَلَتْ أُمَّةً لَعَنَتْهَا طَحْنٌ حَتَّىٰ
 إِذَا دَأَدَّا إِرْأَاسَهُ كُوَافِيهَا جَوِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لَا وَلَهُمْ رَبٌّ بَنَاهُ لَا إِلَهَ
 أَصْلُونَا فَأَتَهُمْ عَذَابًا ضَعْفًا مِنَ النَّارِ ۗ قَالَ لِكُلِّ ضَعْفٍ وَّ
 لِكُنْ لَا تَعْلَمُونَ ③
 وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لَا خَرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
 فَدُوْقُوا إِلَى نَارِ الْعَذَابِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ④
 إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْتَحُ لَهُمْ
 أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِيجَ الْجَحَّالُ فِي
 سَمَاءِ الْخِيَاطِ وَكَذَّلِكَ نَجِزِي الْمُجْرِمِينَ ⑤
 لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مَهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٌ ۖ وَكَذَّلِكَ نَجِزِي
 الظَّلِيمِينَ ⑥
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا
 وُسَعَهَا ۚ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا أَخْلِدُونَ ⑦

(اللہ کی طرف سے انہیں) کہا جائے گا کہ تم بھی ان ہی جنوں اور انسانوں کی طرح جہنم میں جاؤ جس طرح وہ گئے ہیں۔ (اس کے بعد) جب بھی کوئی جماعت جہنم میں داخل ہوگی تو وہ دوسری جماعت پر لعنت بھیجے گی۔ جب سب جماعتوں جمع ہو جائیں گی تو بعد والی جماعت اپنے پہلوں کے متعلق کہے گی کہ اے ہمارے رب یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں بھٹکا دیا تھا۔ اے رب ان کو جہنم کا دو گناہ عذاب دیجئے۔ ارشاد ہو گا کہ تم میں سے ہر ایک کے لئے دو گناہ عذاب ہے لیکن تم جانتے نہیں۔

پہلی جماعت دوسری جماعت سے کہے گی کہ تمہیں ہمارے اوپر کون سی بڑائی حاصل ہے (جس پر تم فخر کر رہے ہو) تم اپنے کیے ہوئے اعمال کا عذاب چکھو جو تم کرتے تھے۔

بے شک جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھٹلایا اور ان کے مقابلے میں تکبر کیا، ان کے لئے اس وقت تک نہ تو جنت کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے۔ جب تک اونٹ سوئی کے نا کے سے نہ گزر جائے اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

ان کے لئے جہنم (کی آگ) کا پچھونا ہو گا اور (وہی آگ) ان کا اور ہننا ہو گا اور ہم طالبوں کو اسی طرح کا بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور انہوں نے عمل صالح کئے "ہم کسی پر اس کی ہمت و طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے ایسے لوگ جنت والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَرَّ عَنَّا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ^{٣٤}
 وَقَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ نُحْكِمُ عَلَيْهِمْ مَا كُنَّا نَهْكِمُ^{٣٥}
 لَا أَنْ هَذِلَّ اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٍ مَّا بَيْنَ أَيْمَانِكُمْ وَ
 نُوْدُوا أَنْ تَلْكُمُ الْجَنَّةَ أُوْرَاثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ^{٣٦}
 وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةَ أَصْحَابَ التَّارِيْخِ أَنْ قَدْ جَدَنَا مَا
 وَعَدَنَا إِنَّا بَيْنَ أَحَقَّافَهُمْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَنَا بِكُمْ حَقًّا^{٣٧} قَالُوا
 نَعَمْ فَإِذَا ذَنَبُوا مُؤْذِنٌ بِيَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ^{٣٨}
 الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَعْرُجُونَهَا عَوْجًا وَهُمْ
 بِالْأُخْرَةِ لَكُفَّارٌ^{٣٩}
 وَبَيْنَهُمْ حِجَابٌ^{٤٠} وَعَلَى الْأَعْرَافِ يَرْجَالُ يَعْرِفُونَ كُلًا
 بِسِيمِهِمْ^{٤١} وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةَ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ
 يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ^{٤٢}
 وَإِذَا صِرَقْتُ أَبْصَارُهُمْ تَلْقَاءَ أَصْحَابِ التَّارِيْخِ^{٤٣} قَالُوا إِنَّا لَا
 تَجْعَلُنَا أَمَمَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^{٤٤}

اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار اور کدورت ہوگی اس کو نکال کر (ایسی جنتوں میں داخل کریں گے) جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوگی..... اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں راہ ہدایت عطا کی۔ اگر وہ ہمیں راہ ہدایت نہ دکھاتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ واقعی ہمارے رب کے جو رسول آئے تھے وہ حق لے کر آئے تھے۔ اس وقت ندا آئے گی کہ یہ جنت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو یہ تمہارے اعمال کے بد لے میں تمہیں دی گئی ہے۔

جنت والے جہنم والوں کو پا کر کر کہیں گے کہ ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا وہ ہم نے حاصل کر لیا۔ کیا تم نے بھی وہ سب کچھ برحق پالیا جس کا تمہارے رب نے تم سے وعدہ کیا تھا؟ وہ (حضرت زدہ ہو کر) کہیں گے ”ہاں“..... پھر اس کے بعد ایک پا کرنے والا پا کر کر کہیں گا کہ آج ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جنہوں نے لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا تھا اور جن کا کام اس (دین) میں ٹیڑھ تلاش کرنا اور آخرت کا انکار کرنا تھا۔ اس کے بعد ان دونوں کے درمیان ایک پرده حائل ہو جائے گا بلندی پر کچھ لوگ ہوں گے وہ ہر ایک کو اس کی نشانی سے پہچان لیں گے اور جنت والوں سے پا کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو..... یہ بلندیوں والے جنت میں تو بھی داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر اس کی خواہش رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں جہنم والوں کی طرف پھریں گی تو کہیں گے کہاے ہمارے رب ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کیجئے گا۔

وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِبَّا جَالًا يَعِرِّفُونَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ
 قَالُوا مَا أَغْنَى عَنْهُمْ جَمِيعُهُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكِبِرُونَ ④٨
 أَهُؤُلَا إِلَّا الَّذِينَ أَقْسَطُتُمْ لَا يَأْتُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةً أُدْخِلُوا
 الْجَنَّةَ لَا خُوفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْرَنُونَ ④٩
 وَنَادَى أَصْحَابُ الثَّالِثِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيظُوا عَلَيْنَا مِنْ
 الْمَاءَاءِ أَوْ مِنَ الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمْ أَعْلَى
 الْكُفَّارِ ⑤٠
 الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهُوا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
 فَالْيَوْمَ نَنْسِهُمْ كَمَا نَسُوا إِلَيْهِمْ هُنَّا لَوْمَانُوْا إِنَّا
 يَعْجَدُونَ ⑤١
 وَلَقَدْ جَنَّهُمْ بِكِتَابٍ فَصَلَّيْهُ عَلَى عِلْمٍ هُنَّى وَرَاحِمَةً لِّقَوْمٍ
 يُؤْمِنُونَ ⑤٢

اور اعراف والے کچھ لوگوں کو ان کی نشانیوں سے پہچان کر کہیں گے کہ آج کے دن تمہاری جماعت اور وہ تمہارا تکبیر جو تم کیا کرتے تھے کچھ بھی کام نہ آیا۔

اور کیا جنت والے وہی لوگ نہیں ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تو اپنی رحمت میں سے (ان لوگوں کو) کچھ بھی نہ دے گا (آج ان کے لئے کہا گیا ہے کہ) تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ جہاں تم پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ تم رنجیدہ ہو گے۔

اور دوزخ والے جنت والوں کو پکار کر التجا کریں گے کہ جو پانی اور رزق تمہیں اللہ نے دیا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دیدو۔ وہ جواب دیں گے کہ ان چیزوں کو اللہ نے کافروں پر حرام کر دیا ہے۔

وہ کافر جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنار کھا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھو کے میں ڈال رکھا تھا اللہ فرمائے گا کہ آج کے دن ہم نے انہیں اسی طرح بھلا دیا ہے جس طرح انہوں نے آج کے دن کو بھلا رکھا تھا اور ہماری آئیوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

حالانکہ ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب بھیجی تھی جس میں تمام معلومات اور تفصیلات دی گئی تھیں جو ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہی رحمت ہے۔

هَلْ يُنْظَرُونَ إِلَّا تَأْتِيَهُ طَيْوَمْ يَأْتِيَنَّ تَأْتِيَهُ يَقُولُ الَّذِينَ
 نَسُودُهُ مِنْ قَبْلِ قَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ مَّا بِنَا بِالْحَقِّ فَهُلْ لَنَاسٌ مِّنْ
 شَفَعَاءَ فَيُشْفَعُوا إِنَّا أَوْتَرَ دُّنْعَى عَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ طَقْدُ
 حَسِيرٍ وَّاَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْتَرُونَ ٥٣
 إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةٍ
 أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُعْشِي الْيَوْمَ النَّهَا يَطْلُبُهُ
 حَشِيشًا وَالشَّمْسَ وَالثَّقْمَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِإِمْرِهِ طَالَهُ
 الْحَقُّ وَالْأَمْرُ طَبَرَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ٥٤
 ادْعُوا رَبِّكُمْ تَصْرُّعًا وَحُفْيَةً طَإِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ٥٥
 وَلَا تُقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا
 وَطَمَعًا طَإِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ٥٦

(ان کافروں کو) اس کے آخری نتیجہ اور انجام کے سوا کسی چیز کا انتظار نہیں ہے جب وہ انجام سامنے آجائے گا جس کی خبر یہ کتاب دے رہی ہے تو وہ لوگ جو اس سے غافل بنے بیٹھے تھے وہ کہیں گے کہ ہمارے پاس ہمارے رب کے رسول سچ لے کر آئے تھے۔ کیا اب ہمیں سفارش کرنے والے میں گے جو ہماری سفارش کر دیں یا کسی طرح ہمیں دنیا میں دوبارہ سچ دیا جائے تاکہ اب تک جو کچھ ہم نے کیا ہے اس کو چھوڑ کر ہم دوسری طرح کے اعمال کر دکھائیں جواب دیا جائے گا کہ نہیں (اب جو کچھ کر چکے سوکر چکے) انہوں نے اپنے آپ کو بتاہی میں ڈال لیا اور جو کچھ بہانے انہوں نے تراش رکھے تھے وہ ان سے گم ہو گئے ہیں۔

تمہارا رب تو وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر وہ تخت عرش پر جلوہ گر ہوا۔ وہ رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے پھر وہ دن رات کے پیچھے چلا آتا ہے اور یہ چاند، سورج اور ستارے سب اسکے حکم کے تابع ہیں سنو! کہ ہر چیز کو پیدا کرنا اور حاکم ہونا اسی کی شان ہے۔ وہ اللہ جو رب العالمین ہے بڑی برکتوں والا ہے۔

تم اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو بے شک وہ حد سے بڑھ جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اصلاح کے بعد زمین میں فساد نہ چاؤ۔ اپنے اللہ کو اس سے ڈرتے ہوئے اور امید کے ساتھ پکارو۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشِّرًا بَيْنَ يَدَيْ رَاحِمَتِهِ طَحْنَى
إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَةً لِبَلَدٍ مَمِّيَّتٍ فَأَنْزَلَنَا بِهِ
الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الشَّمَرَاتِ طَكْذِيلَكَ تُخْرِجُ الْمَوْتَى
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ⑤٤

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبَثَ لَا
يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا طَكْذِيلَكَ نَصْرَفُ الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ⑤٥
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُولُ مَا عَبَدُوا وَاللَّهُ مَا
لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِهِ طَكْذِيلَكَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ
عَظِيمٍ ⑤٦

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرِيكَ فِي صَلَالٍ مُّبِينٍ ⑤٧
قَالَ يَقُولُ لَيْسَ فِي صَلَالَةٍ وَلِكِنَّ رَسُولًا مِنْ رَبِّ
الْعَلَمِينَ ⑤٨

أَبِلِغُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّي وَأَنْصِحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنْ اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ⑤٩

وَهُوَ اللَّهُ جُو اپنی رحمت کے آگے آگے خوش خبری سے بھری ہوئی
ہوا میں بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ ہوا میں بھاری بادلوں کو اٹھا کر لاتی
ہیں تو پھر ہم ان بادلوں کو کسی خشک زمین کی طرف ہائک دیتے ہیں۔ پھر ہم
اس پانی کو بر ساتے ہیں پھر ان سے طرح طرح کے ثمرات کو نکالتے ہیں اسی
طرح ہم (قیامت کے دن) مردوں کو نکالیں گے۔ شاید کہ تم سمجھو۔

اچھی زمین اپنے رب کے حکم سے اچھا پھل دیتی ہے اور وہ زمین
جو خراب ہے اس میں سے سوائے ناقص (گھاس پھوس کے) کچھ بھی نہیں
نکلتا..... اس طرح ہم اپنی آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں
..... ان لوگوں کے لئے جو قدر کرنے والے ہیں۔

ہم نے نوحؐ کو اس کی اپنی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے سمجھایا کہ
اے برادران قوم اللہ کی عبادت و بندرگی کرو۔ اس کے سو اتمہارا کوئی معبوود
نہیں ہے۔ میں ڈرتا ہوں کہیں تم پر زبردست دن کا عذاب نہ آپڑے۔
اس کی قوم کے سرداروں نے کہا۔ ہم تمہیں ہی کھلی ہوئی گمراہی
میں دیکھ رہے ہیں۔

نوحؐ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! میں ہرگز بہکا ہوانہیں
ہوں۔ میں تو تمام جہانوں کے مالک و مختار کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں۔
میں اپنے پروردگار کے پیغامات تم سب تک پہنچاتا ہوں۔ میں
تمہاری بھلائی چاہتا ہوں۔ اور میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم
لوگ نہیں رکھتے۔

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلَى رَاجِلٍ مِّنْكُمْ
 لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَشْتَقُوا لَعْلَكُمْ تُرَحَّمُونَ ⑭
 فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْتُهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلُكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ
 كَذَّبُوا إِلَيْنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِيْنَ ⑯
 وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ⑰ قَالَ يَقُولُ مَا عَبَدُوا وَاللَّهُ مَا أَنْكُمْ مِنْ
 إِلَهٍ غَيْرِهِ ⑱ أَفَلَا تَشْتَقُونَ
 قَالَ الْمُلَائِكَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمَهُ إِنَّا لَنَرَكَ فِي سَفَاهَةٍ وَّ
 إِنَّا لَنَطْلُكَ مِنَ الْكُذِبِينَ ⑲
 قَالَ يَقُولُ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَّ لِكُنْيَتِ رَسُولٍ مِّنْ رَّبِّ
 الْعَلِمِيْنَ ⑳ أُبَيْلِغُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّيْ وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِيْنٌ ㉑
 أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلَى رَاجِلٍ مِّنْكُمْ
 لِيُنذِرَكُمْ وَإِذْ كُرُوا إِذْ جَعَلْتُمْ حُلْفَاهُ مِنْ بَعْدِ قُوْمَرْ نُوحٍ
 وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بِصَطَّةً ㉓ فَإِذْ كُرُوا إِلَّا إِنَّ اللَّهَ لَعْلَكُمْ
 تُفْلِحُونَ ㉔

(برادران قوم) آخترم اس بارے میں کیوں حیران ہو کہ تمہارے رب کا پیغام تمہارے پاس ایک ایسے شخص کے ذریعہ آگیا جو تم ہی میں سے ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ تمہیں بہتر سمجھا سکے اور تمہیں تقویٰ کی راہ پر لگا سکتے تاکہ تم پر حرم کیا جائے۔

مگر ان لوگوں نے نوچ کو جھٹلایا..... پھر ہم نے ایک کشتی کے ذریعہ اس کو اور اس پر ایمان لانے والوں کو نجات عطا کی اور ان سب کو غرق کر دیا جو ہماری آیات کو جھٹلایا کرتے تھے۔ یقیناً وہ قوم انہی ہو چکی تھی۔

اور قوم عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہوڑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا! اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت و بندگی کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں ہے۔ پھر کیا تم اسی سے خوف اور امید نہیں رکھو گے؟ ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ (اے ہوڑ) ہم تجھے نا سمجھ اور بے عقل دیکھ رہے ہیں اور بے شک ہم تجھے جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔

انہوں نے (حضرت ہوڑ نے) کہا اے میری قوم کے لوگو! مجھ میں کوئی بے عقلی نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔ میرا کام اپنے رب کا پیغام پہنچانا ہے اور میں تم لوگوں کے حق میں امانت داری سے نصیحت کرنے والا ہوں۔

کیا تمہیں اس پر حیرت اور تعجب ہے کہ تمہارے پروردگار کی نصیحت تم ہی میں سے ایک انسان کے ذریعہ آئی ہے تاکہ وہ تمہیں (برے انجام سے) ڈرائے..... اور یاد کرو جب کہ اس نے تمہیں قوم نوچ کے بعد ان کا جانشین بنایا اور اپنی مخلوقات میں سے تمہیں زیادہ غمتوں سے نوازا ہے پس تم اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو تاکہ تم دونوں جہانوں کی بھلائی حاصل کر سکو۔

قَالُوا أَجْعَنَّا لِتَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
 أَبَاهُ وَنَاهَ فَأَتَيْنَاهُمْ بِمَا تَعْدُنَاهُ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ④
 قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ سَارِيْكُمْ رِجْسٌ وَغَصَبٌ
 أَتُجَادُ لُوتَنِي فِي أَسْبَاعٍ سَيِّمٌ مُوْهَا أَنْتُمْ وَابْنُوكُمْ مَانَزَلَ
 اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ فَاتَّهَظُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُبَشِّرِينَ ⑤
 فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ
 كَذَّبُوا إِلَيْنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ⑥
 وَإِلَى شُودَّ أَخَاهُمْ صَلِحًا قَالَ يَقُولُ مَا عَبَدُوا اللَّهُ مَا لَكُمْ
 مِنْ إِلَهٍ غَيْرَهُ قَدْ جَاءَكُمْ بَيْنَهُ مِنْ سَارِيْكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ
 اللَّهِ لَكُمْ أَيَّةً فَدَرُرُوهَا تَكُلُّ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا إِسْوَعٌ
 فَيَا خُذُّكُمْ عَذَابَ الْيَمِّ ⑦

انہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس مقصد سے آیا ہے کہ ہم ایک اللہ کی عبادت کریں اور جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے ان کو چھوڑ دیں..... اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے تو ہم پر اس عذاب کو لے آجس سے تو ہمیں ڈراتا ہے۔

حضرت ہود علیہ السلام نے کہا کہ تمہارے پروردگار کا غصہ اور غصب تو تم پر مقدر ہو چکا ہے کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے بغیر کسی دلیل کے رکھ لئے ہیں۔ تم (اللہ کے عذاب کا) انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔

پھر ہم نے اس کو (ہود علیہ السلام کو) اور جو اس کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے نجات عطا فرمائی اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ نہیں مانتے تھے ان کی جڑ کاٹ کر رکھدی۔

اور قوم ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم! اس اللہ کی اطاعت و بنیگی کرو جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانی آچکی ہے۔ یہ اللہ کی اونٹی تمہارے لئے ایک نشانی ہے تم اس کو چھوڑ دوتا کہ وہ اللہ کی زمین سے کھائے اور اس کو بری نیت سے ہاتھ نہ لگانا (اگر تم نے ایسا کیا تو) اللہ کا عذاب تمہیں پہنچ جائے گا۔

وَادْكُرُوا إِذْ جَعَلْنَا خُلَفَاءً مِّنْ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّأْ كُمْ فِي
الْأَرْضِ تَتَخَذُونَ مِنْ سُهُلِهَا قُصُورًا وَتَحْجُونَ الْجِبَالَ
بِيُوتًا٤٧ فَادْكُرُوا أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَلَا تَعْشُوا فِي الْأَرْضِ

مُفْسِدِينَ④٨

قَالَ الْمَلَائِكَةُ إِنَّا سَمِعْنَا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعَفُوا
لِمَنْ أَمْنَى مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَاحِبَ الْمُرْسَلِ مِنْ رَّاجِيهِ٩
قَالُوا إِنَّا أَنْتَ أَمْرَاسِلِ بِهِ مُؤْمِنُونَ④٩ قَالَ الَّذِينَ اسْتُكْبِرُوا
إِنَّا بِاللَّذِي أَمْنَتُمْ بِهِ لَكُفَّارُونَ④١٠

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَصْلِحُمْ أَعْتَنَا بِهَا
تَعِدْنَا أَنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ④١١ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَثِيلِينَ④١٢

فَتَوَلَّتِ عَنْهُمْ وَقَالَ يَقُولَقْدُ أَبْلَغْتُكُمْ بِرَسَالَةِ رَبِّيٍّ وَ
نَصَحْتُ لَكُمْ وَلِكُنْ لَا تَحْبُّونَ النَّاصِحِينَ④١٣

اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم عاد کا قائم مقام (جاشین) بنایا تھا اس نے تمہیں زمین میں ٹھکانا عطا کیا۔ زم زم میں تم محل بناتے ہو۔ پہاڑوں کو تراش کر ان میں گھر بناتے ہو۔ تم اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھر وہ۔

ان کی قوم کے تکبر کرنے والے سرداروں نے ان غریب اور کمزور لوگوں سے جو ایمان لاچکے تھے کہا کہ کیا تمہیں یقینی علم ہے کہ ” صالح“ اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجا گیا ہے؟، انہوں نے کہا کہ ہمیں تو اس پر یقین ہے جس کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے۔ ان تکبر کرنے والوں نے کہا کہ جس پر تمہیں یقین ہے ہم اس کو نہیں مانتے بلکہ انکار کرتے ہیں۔

پھر انہوں نے اونٹی کو مارڈا اور اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی اور کہنے لگے کہ اے صالح اگر تو رسولوں میں سے ہے تو اس عذاب کو لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے پھر ان کو ایک زلزلہ نے آ گھیرا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

پھر وہ (صالح) یہ کہتے ہوئے چلے کہ اے میری قوم میں نے اپنے رب کا پیغام تم تک پہنچا دیا ہے اور خیر خواہی کا حق ادا کر دیا ہے۔ لیکن تمہیں تو وہ لوگ پسند نہیں ہیں جو تمہاری خیر خواہی کرتے ہیں۔

وَلُوْطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمَهُ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقُكُمْ بِهَا مِنْ
 أَحَدٍ مِّنَ الْعُلَمَائِينَ ﴿٨١﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ
 دُوْنِ النِّسَاءِ طَبْلًا أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٨٢﴾
 وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمَهُ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ
 قَرْيَاتِكُمْ حَتَّىٰ إِنَّهُمْ أَنَّاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٣﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَآهَلَهُ إِلَّا
 امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا طَ
 فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْجُرْمِيْنَ ﴿٨٥﴾
 وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شَعِيْبًا طَقَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا إِلَهًا مَا لَكُمْ
 مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ طَقْدُجَاءُكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكِيلَ
 وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخُسُوا إِلَيْهَا شَيْءًا هُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي
 الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا طَذِلْكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 مُّؤْمِنِيْنَ حَتَّىٰ ﴿٨٦﴾

اور ہم نے لوٹ کو بھیجا۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو کہ دنیا میں پہلے کسی نے نہیں کی تھی..... تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے خواہش پوری کرتے ہو تم تو حد سے گذر جانے والی قوم ہو۔

ان کی قوم کا جواب صرف یہی تھا کہ انہیں اپنی بستیوں سے نکالو یہ لوگ بہت پاک باز بنتے ہیں۔ پھر ہم نے اس کی بیوی کے سوا اس کو اور سب اہل خانہ کو نجات عطا فرمائی کیونکہ اس کی بیوی پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی اور ہم نے ان پر خوب (پھر وہ کی) بارش برسائی۔ تم دیکھو کہ جنم کرنے والی قوم کا انجام کیا ہوتا ہے۔

اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم تم اس اللہ کی عبادت و بندگی کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس کھلی نشانیاں آچکی ہیں۔ تم ماپ توں پوری کرو اور لوگوں کو چیزیں گھٹا کر نہ دو۔ اور اصلاح ہو جانے کے بعد زمین میں فساد نہ پھیلاو۔ تمہارے لئے اسی میں بھلائی ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصْدُونَ عَنْ سَبِيلٍ
اللَّهُ مَنْ أَمْنَى بِهِ وَتَبْعُونَهَا عَوْجًا وَادْكُرْ وَادْكُرْ لَنْتُمْ قَلِيلًا
فَكَثُرْ كُمْ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ⑧٢
وَإِنْ كَانَ طَآءِقَةً مِنْكُمْ أَمْنُوا بِالْذِي أُمْرِسْلُتُ بِهِ وَ
طَآءِقَةً لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْدِرُوا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ
الْحَكِيمِينَ ⑧٣

قالَ الْمَلَكُ

قَالَ الْمَلَكُ الَّذِينَ اسْتَلْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ إِشْعَاعِبَ وَ
الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَكَ مِنْ قَرِيبَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مَلَيْتَنَا طَقَالَ
أَوْ لَوْكَسْ كِرِهِينَ ⑧٤ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كِنْبَا إِنْ عَدْنَا فِي
مَلَيْتَكُمْ بَعْدَ إِذْ جَنَّا اللَّهُ مِنْهَا طَ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ
فِيهَا إِلَّا أَنْ يَسْأَءَ اللَّهُ رَابُّنَا طَ وَسَعَ رَابُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا طَ
عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلَنَا طَ رَابَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمَنَا بِالْحَقِّ
وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَتَحِينَ ⑧٥

اور تم ہر راستے پر (رہن بن کر) نہ بیٹھوتا کہ تم لوگوں کو ڈراؤ۔ اور ہر اس شخص کو جو ایمان لے آیا ہے اسے اللہ کے راستے سے نہ روکو! اور تم (اس راستے میں) عیب تلاش نہ کرو۔ تم یاد کرو جب تم بہت تھوڑے سے تھے پھر اس نے تمہاری تعداد کو بڑھا دیا۔ اور فساد مچانے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے اس پر غور کرو۔

اور وہ جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے اگر ایک جماعت ایمان لے آئی اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے گا اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قال اللہ

اس کی قوم کے تکبر کرنے والے سزاداروں نے کہا کہ اے شعیب ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا یہ کہ ہم تمہیں اپنی ملت میں لوٹالیں گے..... (حضرت شعیبؑ نے) کہا کیا اگر چہ ہم (تم سے بیزار ہوں) تب بھی لوٹالو گے؟ جب کہ ہمیں اللہ نے نجات دیدی ہے اس کے بعد بھی اگر ہم تمہاری ملت کی طرف پلٹ جائیں تو ہم اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں میں سے ہوں گے اور ہماری یہ شان نہیں ہے کہ ہم اس ملت میں لوٹ جائیں سوائے اس کے کہ ہمارا رب ہی چاہے تو اور بات ہے۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان صحیح صحیح فیصلہ فرمادیجھے۔ اور آپ ہی بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں۔

وَقَالَ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَيَرَوُا مَا تَبَعَّثُتْ شَعَيْبَيَا
 إِنَّكُمْ إِذَا دَخَلْتُمُ الْجَنَّةَ فَأَخْدَدْتُهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوكُمْ فِي
 ذَارِيَّهُمْ جَنِيْشَيْنَ ١٦٠ الَّذِينَ كَذَّبُوا شَعَيْبَيَا كَانُوا لَمْ يَعْتَوْ افِيهَا
 الَّذِينَ كَذَّبُوا شَعَيْبَيَا كَانُوا هُمُ الْخَسِيرُونَ ١٦١ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ
 وَقَالَ يَقُولُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّيٍّ وَنَصَّحْتُ لَكُمْ ١٦٢
 فَكَيْفَ أَسْبَى عَلَى قَوْمٍ كُفَّارِيْنَ ١٦٣
 وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرِيْةٍ مِنْ نَبِيًّا إِلَّا أَخْذَنَا آهَانَهَا بِالْبَأْسَاءِ
 وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَرَسِّعُونَ ١٦٤ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيْئَةِ
 الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ أَبَاهُنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ
 فَأَخْذَنَاهُمْ بِعَتَةٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ١٦٥
 وَلَوْا أَنَّ أَهْلَ الْقُرْآنِ أَمْتَوْا وَأَتَّقَوْا لَفَتَحَنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنْ
 السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ كَذَّبُوا فَأَخْذَنَاهُمْ بِمَا كَانُوا
 يَكْسِبُونَ ١٦٦
 أَفَأَمْنَ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأُسْنَابَيَّاتٍ وَهُمْ
 نَّازِلُونَ ١٦٧

اس کی قوم کے کافروں نے کہا کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ پھر ان پر شدید زلزلہ آ گیا اور وہ اپنے گھروں میں اونڈھے پڑے رہ گئے۔ اور جنہوں نے شعیب کو جھٹالایا تھا وہ ایسے ہو گئے جیسے کبھی آباد ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹالایا تھا وہی نقصان اٹھانے والے بن گئے۔ پھر وہ روانہ ہوا اور کہا اے میری قوم میں نے اپنے پور دگار کا پیغام پہنچا دیا اور میں نے تمہیں نصیحت کر دی۔ پھر میں کافر قوم (کے برے انجام) پر افسوس کیوں کروں۔

اور ہم نے کسی بستی میں کسی نبی کو نہیں بھیجا کہ اس کے رہنے والوں کو شعیوں اور تکلیفوں میں بیتلانہ کیا ہو۔ تاکہ وہ گڑگڑائیں پھر ہم نے ان کی پریشانیوں کو خوش حالی سے بدل دیا۔ اور وہ سچلے چھولے اور انہوں نے کہنا شروع کیا کہ ہمارے باپ دادا بھی ان ہی مشکلات اور پریشانیوں سے گذرے تھے۔ پھر اس کے بعد ہم نے اچانک ان کو اس حالت میں پکڑ لیا کہ ان کو خبر بھی نہ ہوئی۔

اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں (کے دروازے کو) کھول دیتے لیکن انہوں نے تو اللہ (کی آیتوں) کو جھٹالایا پھر ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

کیا بستیوں والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ جب وہ رات کو سور ہے ہوں تو ان پر عذاب آ جائے۔

أَوْ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأُسْنَاتٍ ضَحَىٰ وَهُمْ
يَلْعَبُونَ ⑨٨

أَفَأَمْنُوا مَكْرَهًا اللَّهُ ۝ فَلَا يَأْمُنُ مَكْرَهًا اللَّهُ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَسِرُونَ ۝
أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ
نَشَاءُ أَصْبَحُهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۝ وَنَطَبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَسْمَعُونَ ۝

تِلْكَ الْقُرْآنِ نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَنْجَبَاهَا ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبِيِّنَاتِ ۝ فَمَا كَانُوا إِلَيْوُ مُنْتَوِا إِلَيْهَا كَذَّبُوا أَمْنَ قَبْلُ ط
كَذَّلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكُفَّارِ ۝
وَمَا وَجَدْنَا إِلَّا كُثُرُهُمْ مِنْ عَهْدٍ ۝ وَإِنْ وَجَدْنَا آكَثَرَهُمْ
لَفْسِيقِينَ ۝

ثُمَّ بَعْثَانِنَّ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِإِيتَنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ
فَظَلَمُوا إِلَيْهَا ۝ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝
وَقَالَ مُوسَىٰ يَقْرَئُ عَوْنَ إِنِّي رَسُولُ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کیا بستیوں والے اس سے نذر ہو چکے ہیں کہ ان پر دن چڑھے
عذاب آجائے جب وہ کھلیل رہے ہوں۔

کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو چکے ہیں۔ لیکن اللہ کی
تدبیروں سے تو وہی بے خوف ہوتے ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہوں۔

کیا وہ لوگ اس سے عبرت حاصل نہیں کرتے جو آج ان بستیوں
کے رہنے والوں کے وارث ہیں۔ اگر ہم چاہتے تو ان کو ان کے گناہوں کی
وجہ سے پکڑ لیتے۔ ہم نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے اور وہ (حق کی
بات) نہیں سنتے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم
آپ کو سنارہ ہے ہیں ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آتے
رہے۔ مگر ایسا نہیں ہوا کہ جس بات کو وہ جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے
آتے۔ اس طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے۔

اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں کو وعدہ کا پابند نہیں پایا۔ اور ان
میں سے اکثر کونا فرمان پایا۔

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور
اس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ پھر انہوں نے اس کے ساتھ زیادتی
کی۔ تو دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔

موسیٰؑ نے فرعون سے کہا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ قَدْ جَعَلْتُمْ
بِيَسِيرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَرْسَلْتُ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ^(١٥)
قَالَ إِن كُنْتَ جَعَلْتَ بِأَيَّةٍ فَأَتِ بِهَا إِن كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ^(١٦)

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُبَّانٌ مُّبِينٌ ^(١٧) وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ
بِيَضَا عَلَى اللَّهِ ظَرِيرَيْنَ ^(١٨) قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمٍ فَرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا
لَسْحَرٌ عَلَيْهِمْ ^(١٩) لَيُرِيدُونَ يُّخْرِجُوكُمْ مِّنْ أَمْرِنَا ضُلُّكُمْ فَمَاذَا
تَأْمُرُونَ ^(٢٠) قَالُوا أَسْرِجْهُ وَأَخْاْهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَارِينَ
خَسْرَابَيْنَ ^(٢١) يَا تُوكَ بِكُلِّ سُحْرٍ عَلَيْهِمْ ^(٢٢)
وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّا لَنَا لَا جُرَاحَ إِن كُنَّا نَحْنُ
الْغُلَبِيْنَ ^(٢٣) قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لِمِنَ الْمُقْرَبِيْنَ ^(٢٤) قَالُوا
يَمُوسَى إِنَّمَا أَنْ تُثْلِقَ وَإِنَّمَا أَنْ نُكْلِمَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ^(٢٥)
قَالَ الْقُوَّا فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحْرَهُمْ أَعْيُنَ النَّاسِ وَأَسْتَرْهُوْهُمْ
وَجَاءَ عَوْنَوْ بِسُحْرٍ عَظِيْمٍ ^(٢٦)

میں اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ پر سوائے سچی بات کے اور پچھے نہ کہوں، میں تمہارے پاس تمہارے رب کی کھلی نشانیاں لے کر آیا ہوں میرے ساتھ بني اسرائیل کو بھیج دے۔

اس نے کہا کہ اگر تو کوئی نشانی لے کر آیا ہے تو اس کو لا کر دکھا اگر تو بھیج بولنے والوں میں سے ہے۔

پھر اس نے اپنی لٹھی (عصا) کو پھینکا تو وہ حقیقتاً اڑ دھا بین گیا اور اس نے (موئیٰ نے) اپنا ہاتھ (بغسل سے) نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے چکنے لگا۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ یہ تو ماہر جادوگر ہے۔ (فرعون نے کہا) وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرز میں سے نکال باہر کرے تم سب کا کیا مشورہ ہے؟ سب نے کہا کہ (اے فرعون) اس کو اور اس کے بھائی کو کچھ ڈھیل دیں اور تمام شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے کے لئے بھیج دے تاکہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں۔

جادوگر فرعون کے پاس پہنچ گئے اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم غالب آگئے تو ہمارے لئے انعام تو ضرور ہوگا؟۔ اس نے کہا ہاں ضرور ضرور اور تم میرے قربی لوگوں میں سے ہو گے۔ انہوں نے کہا اے موئیٰ! (پہلے جادو) تم ڈالو گے یا ہم ڈالیں؟

اس نے (حضرت موئیٰ نے) کہا تم پھینکو پھر جب انہوں نے رسیوں وغیرہ کو پھینکا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو ہو گیا وہ سب ڈر گئے اور اس طرح وہ ایک بہت بڑا جادو لے آئے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنَّ الْقِعْدَةَ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَتَقَفَّفُ مَا
 يَأْفِكُونَ ١١٤ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١١٨ فَغَلَبُوا
 هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا أَصْغَرَ يَوْمَ ١١٩ وَالْقِعْدَةُ سُجْدَةُ ١٢٠
 قَالُوا أَمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ١٢١ رَبِّ مُوسَى وَهُرُونَ ١٢٣
 قَالَ فَرْعَوْنُ أَمْنَتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَذِنَ لَكُمْ إِنَّ هَذَا الْكَرْبَلَاءُ
 مَكَرٌ شُمُودٌ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسُوقَ
 تَعْلَمُونَ ١٢٣ لَا قَطْعَنَّ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خَلَافِ ثُمَّ
 لَا صَلِيبَنَّ أَجْعَلْنَّ ١٢٤ قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ١٢٥ وَمَا
 تَنْقِيمُنَا إِلَّا أَنْ أَمَنَّا بِإِيمَانِ رَبِّنَا إِلَيْهَا جَاءَ عَنْنَا رَبِّنَا أَفْرِغْ
 عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفَنَا مُسْلِمِينَ ١٢٦
 وَقَالَ الْمَلَائِكَةُ مَنْ قَوْمُ فَرْعَوْنَ أَتَدَرْسُ مُوسَى وَقَوْمَهُ
 لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَئِزِيزُوكَ وَالْهَمَّةَ ١٢٧ قَالَ سَنُقْتَلُ
 أَبْنَاءَ أَهْمُمْ وَنَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ١٢٨ وَإِنَّا فَوْقُهُمْ قَهْرَوْنَ ١٢٩

ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھی کہ اے موسیٰ تم اپنی لامبی کو پھینکو جیسے ہی اس کو پھینکا تو وہ (اڑ دھا بن کر) ان چیزوں کو نگلنے لگا۔ اس طرح جو سچائی تھی وہ سچ بن کر دکھائی دینے لگی۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب ختم ہو گیا۔ وہ جادوگر ہار گئے اور ذلیل و خوار ہو گئے اور سب جادوگر سجدہ میں گر گئے اور کہنے لگے کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے ہیں وہ رب جو موسیٰ اور ہاروں کا رب ہے۔

فرعون نے کہا کہ میری اجازت سے پہلے ہی تم ایمان لے آئے (ایسا لگتا ہے کہ) یہ تو کوئی سازش ہے جو تم نے شہر میں پہلے سے کر رکھی تھی تاکہ تم اس شہر کے رہنے والوں کو نکال کر لے جاؤ۔ تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مختلف سمتیوں سے کٹوادوں گا۔ پھر میں تم سب کو پھانسی پر چڑھادوں گا۔ انہوں نے کہا ہم تو اپنے رب کی نرف پلٹ گئے ہیں۔ اور تو ہم سے اس بات کا انتقام لے رہا ہے کہ جب ہمارے پاس ہمارے رب کی نشانیاں آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں صبر اور برداشت عطا فرم اور ہمیں اس حال میں موت دیجیے گا کہ ہم فرمائیں بردار (مسلم) ہوں۔

قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کہ کیا تو موسیٰ اور اس کے مانے والوں کو یوں ہی چھوڑ دے گا؟ تاکہ وہ ملک میں تباہی مجاہدیں۔ تجھے اور تیرے معبدوں کی بندگی کو چھوڑ بیٹھیں؟ فرعون نے کہا ہم بہت جلد ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے کیونکہ ہم ان پر پوری قوت وہیت رکھتے ہیں۔

قالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ أَسْتَعِينُ بِإِلَهِكُمْ وَأَصْبِرُ وَإِنَّ الْأَرْضَ
يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٨﴾

قَالُوا إِذْ يُنَاهَى مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جَهَّنَّمَ قَالَ
عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوّكُمْ وَيَسْتَحْفِلُكُمْ فِي الْأَرْضِ
فَيُنَظِّرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١١٩﴾

وَلَقَدْ أَخْذَنَا آأَلْ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّنَ الشَّهَرَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُونَ ۝ فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا نَاهِزُهُ
وَإِنْ تُصْبِهِمْ سَيِّئَةً يَطْبِرُ وَإِيمُونَ وَمَنْ مَعَهُ ۖ أَلَا إِنَّمَا
طَبِيرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَقَالُوا
مَهْمَّا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ أَيَّةٍ لِتُسْحِرَنَا بِهَا ۖ فَمَا حُنْ لَكَ
۝ بِإِيمَانِنِينَ ۝

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الظُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ
وَالدَّمَ اِيٰتٍ مُّفَصَّلٍ فَاسْتَكَبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا
مُّجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

مویٰ نے کہا تم اللہ سے ہی مدد مانگو اور جمِ رہوبے شک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس زمین کا وارث بناؤ یا تھا ہے اور بہتر انعام ان کا ہے جو تقویٰ والے ہیں۔

کہنے لگے کہ (اے مویٰ) تمہارے آنے سے پہلے اور تمہارے آنے کے بعد ہم تکلیفوں ہی میں رہے۔ مویٰ نے کہا۔ پوری امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو تباہ و بر باد کر دے گا اور تمہیں زمین میں ان کی جگہ قائم مقام بنادے گا پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟

اور ہم نے قوم فرعون کو چند سال تک قحط اور شرات کی کمی سے آزمایا تا کہ وہ یاد رکھیں پھر جیسے ہی خوش حالی آئی کہنے لگے کہ یہ تو ہمارا حق تھا۔ اور جیسے ہی ان کو کوئی تکلیف پہنچتی تو وہ مویٰ اور ان کے ساتھیوں کی خوست بتانے لگتے حالانکہ ان کی خوست کا علم تو اللہ کو ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ اے مویٰ! ہم پر تو کوئی بھی جادو کر دے ہم تیرے اوپر ایمان نہیں لائیں گے۔

پھر ہم نے ان پر طوفان، مٹی دل، چھڑیاں، مینڈک، خون اور بہت سی الگ الگ نشانیاں بھیجیں۔ پھر بھی وہ تکبر کرتے رہے اور وہ مجرم قوم بن کر رہ گئے۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْرُ قَالُوا يَوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِإِيمَانِكَ
 عَهِدَتِكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْرَ لَتُؤْمِنَ لَكَ
 وَلَنُزُّ سَلَّنَ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٣٣﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْرَ
 إِلَى آجِلِهِمْ بِلِغْوَةٍ إِذَا هُمْ يَنْكُشُونَ ﴿١٣٤﴾
 فَأَنْتَقْنَا مِنْهُمْ فَأَعْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا إِيمَانَنَا
 كَانُوا عَنْهَا أَغْفِلُونَ ﴿١٣٥﴾
 وَأَوْرَاثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَصْعِفُونَ مَشَارِقَ
 الْأَرْضِ وَمَعَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا طَوَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
 الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ لِمَا صَبَرُوا طَوَّدَ مَنَامًا كَانَ
 يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٦﴾
 وَجَوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكِفُونَ عَلَى
 أَصْنَامِهِمْ ﴿١٣٧﴾ قَالُوا يَوْسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ إِلَهٌ
 قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّهُ لَا يَمْتَبِرُ مَا هُمْ فِيهِ وَ
 بَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾

اور جب بھی ان پر کوئی عذاب الہی آتا تو کہتے اے موی! تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر جیسا کہ اس نے تجھے مقام عطا کیا ہے۔ اگر ہم سے یہ عذاب مل گیا تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم ان سے ایک مدت کے لئے اس عذاب کو ٹال دیتے جو بہر حال ان کا مقدر تھا تو پھر وہ اپنے عہد کو توڑ دیتے تھے۔

پھر ہم نے ان سے انتقام لیا اور ہم نے ان کو سمندر میں غرق کر دیا اس لئے کہ وہ ہماری آئیوں کو جھلاتے تھے اور وہ ان سے غفلت کرتے تھے۔

اور ہم نے مشرق و مغرب کی اس سر زمین کا ان کو وارث بنادیا جو کمزور کر دیئے گئے تھے وہ جس میں ہم نے برکت رکھ دی ہے۔ اور اس طرح (اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کے پروردگار کا وعدہ جواں نے بنی اسرائیل سے کیا تھا ان کے صبر کی وجہ سے پورا کر دیا اور جو کچھ فرعون اور اس کی قوم نے اوپنے اوپنے محل بنانے تھے ان کو ہنس کر کے رکھ دیا۔

اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار پہنچا دیا اور وہ ایک ایسی قوم کے پاس سے گھر رے جو اپنے بتوں کو پونج رہے تھے تو بنی اسرائیل کہنے لگے کہ اے موی ہمارے لئے بھی ایک ایسا ہی معبد بنادے جیسا کہ ان کے لئے معبد ہے۔ موی نے کہا تم تو بہت جاہل لوگ ہو بے شک یہ لوگ جن برے کاموں میں لگے ہوئے ہیں ان کو تباہ کیا جائے گا اور ان کے یہ کام بے بنیاد ہیں۔

قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيْكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَلَّكُمْ عَلَى الْعَلَيْمِينَ ⑯
 وَإِذَا نَجَيْنَكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سُوْءَ الْعَزَابِ ١٧
 يُقْتَلُوْنَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ
 مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ١٨
 وَأَعْدَنَا مُوسَى ثَلَاثِيْنَ لَيْلَةً وَأَتَهُنَّهَا بِعُشْرِ فَتَمَّ مِيقَاتُ
 رَبِّهِ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ١٩ وَقَالَ مُوسَى لَا خَيْرٌ هُرُونَ اخْلُفُنِي
 فِي قُوْمٍ وَأَصْلِحُ وَلَا تَتَبَعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِيْنَ ٢٠
 وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَمَةَ رَبِّهِ لَا قَالَ رَبِّيْ ٢١
 انْظُرْ إِلَيْكَ طَقَانْ تَرَيْنِي وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنْ
 اسْتَقَرَ مَكَانَهُ قَسَوْفَ تَرَيْنِي ٢٢ فَلَمَّا رَجَلَى رَبِّهِ لِلْجَبَلِ
 جَعَلَهُ دَكَّاً وَخَرَّ مُوسَى صَعِيْقاً ٢٣ فَلَمَّا آتَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ
 تُبَتِّ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ٢٤

اس نے کہا کہ کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبوود تلاش کر کے لاوں؟ جس نے تمہیں دنیا والوں پر عزت و عظمت نصیب فرمادی ہے۔

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں قوم فرعون سے نجات دی تھی جو تمہیں سخت ترین تکلیفیں پہنچاتی تھی۔ تمہارے بیٹوں کو ذبح اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتی تھی جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ سے تمیں راتوں کا وعدہ کیا تھا پھر ہم نے مزید دس راتوں کا اضافہ کر کے اس کے رب کی طرف سے مقرر کی ہوئی مدت کو چالیس راتوں تک مکمل کیا۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ تم میرے بعد میری قوم میں جانشین بن کر ان کی اصلاح کرتے رہنا اور فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی مت کرنا۔

اور جب وہ ہماری مقرر کی ہوئی مدت پر پہنچا تو اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا۔ عرض کیا میرے پروردگار مجھے اپنا جلوہ دکھا دیجئے کہ میں آپ کو دیکھ سکوں۔ فرمایا کہ اے موسیٰ تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتا۔ البتہ پھاڑ کی طرف دیکھ اگر وہ اپنی جگہ ٹھیک رہتا تو بہت جلد تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اس کے رب نے پھاڑ کی طرف تجھی فرمائی تو اس نے اس پھاڑ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گرپڑے۔ پھر جب انہیں ہوش آیا تو عرض کیا اے اللہ آپ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے میں آپ سے توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے یقین کرنے والا ہوں۔

قَالَ يَوْمَئِي إِنِّي أَصْطَفِيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرُشْتِيٍّ وَبِكَلَامِيٍّ
 فَخُذْ مَا أَتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشَّكِيرِيْنَ ⑯
 وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَقْصِيْلًا لِكُلِّ
 شَيْءٍ ۝ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأُمْرُ قُوَّمَكَ يَا أَخْدُو إِيمَانَهَا
 سَأُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفَسِيقِيْنَ ⑰
 سَاصِرُ فَعَنْ أَيْتَى الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
 الْحِقْطَ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ أَيْتَ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۝ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ
 الرُّشْدِ لَا يَتَخَذُوهُ سَبِيلًا ۝ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيْرِ
 يَتَخَذُوهُ سَبِيلًا ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا إِيمَانَنَا وَكَانُوا عَنْهَا
 غَفِلِيْنَ ⑱
 وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوا إِيمَانَنَا وَلِقَاءَ الْآخِرَةِ حَيْطَتْ أَعْيُّالُهُمْ
 هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا قَاتَلُوا يَهْمُونَ ⑲
 وَاتَّخَذَ قَوْمٌ مُّوسَى مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ حُلُومِهِمْ عَجْلًا جَسَدَ اللَّهَ
 حُوازًا ۝ أَلَمْ يَرَوْ أَنَّهُ لَا يَكُونُونَ مُّؤْمِنُونَ وَلَا يَهْدِيْهُمْ سَبِيلًا
 إِنَّهُمْ لَهُ وَكَانُوا أَظْلَمِيْنَ ⑳

فرمایا اے موئی! میں نے اپنے پیغام اور کلام کے لئے لوگوں میں تجھے منتخب کر لیا ہے جو کچھ میں نے تجھے دیا ہے اس کو لے کر شکر گزاری کر۔ اور ہم نے اس کو تختیوں پر ہر چیز اور ہر نصیحت کو تفصیل کے ساتھ لکھ کر دے دیا تھا اور کہا تھا کہ ان (نصیحتوں اور احکامات کو) مضبوطی سے قہام کرائی قوم کو سکھا و تاکہ وہ اس کو احسن طریقہ پر عمل کریں۔ اور میں بہت جلد تمہیں نافرمانوں کے ٹھکانے دکھانے دکھاؤں گا۔

اور میں بہت جلد ان لوگوں کو جوز میں میں ناچن تکبر کرتے ہیں ان کو اپنی نشانیوں سے دور ہی رکھوں گا (اور یہ تو حقیقت ہے کہ) اگر وہ ان تمام نشانیوں کو دیکھ بھی لیں گے تب بھی وہ ایمان نہ لائیں گے اور اگر وہ نہایت سیدھا راستہ بھی دیکھ لیں تو اس کو وہ اختیار نہ کریں گے، ہاں البتہ اگر وہ کسی گمراہی کے راستے کو دیکھ لیں تو اس کو فوراً اختیار کر لیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ہماری آئیوں کو جھٹلا�ا ہے اور وہ ان سے غفلت کرتے رہے ہیں۔

اور جن لوگوں نے ہماری آئیوں اور آخوندگی ملاقات کو جھٹلا�ا ان کے سارے اعمال ضائع ہوں گے۔ ان کو وہی بدل دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔

اور موئی کی قوم نے ان کے (کوہ طور پر) جانے کے بعد اپنے زیورات سے ایک پچھڑا بنالیا جس سے بیل کی جیسی آواز نکلتی تھی۔ انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے کلام کرتا ہے اور نہ وہ انہیں کوئی ہدایت دیتا ہے۔ بہر حال انہوں نے اس کو معبد بنالیا اور وہ ظالم بن گئے۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأُوا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا لَقَالُوا إِنَّ
 لَمْ يَرِحْمَنَا رَبُّنَا وَيَعْفُرُ لَنَا لَكُونَنَا مِنَ الْخَسِيرِينَ ۝
 وَلَمَّا رَاجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضِبَانَ أَسْفًا لَقَالَ بِسْمِهِ
 حَلْقَمْبُونِي مِنْ بَعْدِي ۝ أَعِجْلُتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۝ وَأَنْقَى
 الْأَلْوَاحَ وَأَخْدَبَ رَأْسَ أَخِيهِ يَجْرِهِ إِلَيْهِ ۝ قَالَ ابْنُ أَمْرَ رَبِّ
 الْقَوْمَ اسْتَضْعَفْتُ فِي وَكَادُوا يَقْتُلُونِي ۝ فَلَا تُشِيدُ بِي
 إِلَّا عَذَاءً وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۝
 قَالَ رَبِّي اغْفِرْ لِي وَلَا نَحْنُ وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۝ وَأَنْتَ
 أَنْرَحْ الرُّحْمَنِينَ ۝
 إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّئَاتُهُمْ غَصَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَ
 ذَلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَكُنْدِلَكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝
 وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَأَمْنُوا ۝ إِنَّ
 رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا الْغَفُورُ رَحْمَنُ ۝

جب ان پربات کھلی تو وہ پچھتائے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ بھٹک گئے ہیں۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارے پروردگار نے ہم پر حرم نہ کیا اور ہماری مغفرت نہ کی تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

اور جب موئی اپنی قوم کی طرف پلٹ کر آئے تو افسوس اور شدید

غضہ میں بھرے ہوئے تھے اور بنے لگے کہ تم نے میرے بعد میری بہت بڑی جانشینی کی کیا تمہیں اپنے رب کے حکم کی بہت جلدی تھی۔ انہوں نے توریت کی تختیوں کو ایک طرف رکھا اور اپنے بھائی (ہارونؑ) کے سر کے بال پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ (حضرت ہارونؑ نے) کہا اے میری ماں کے بیٹے! بے شک میری قوم نے مجھے بے بس کر دیا تھا اور مجھے قتل کرنے کے قریب تھے۔ تو مجھ پر میرے دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ظالم قوم میں شمار مت کر۔

(موئیؑ نے) کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف

فرمادے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرمالے۔ آپ ہی تو سب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم و کرم کرنے والے ہیں۔

بے شک جنہوں نے پھرترے کو اپنا معبود بنالیا تھا بہت جلد ان کو ان کے پروردگار کا عذاب پہنچ گا۔ اور دنیا کی زندگی میں ذلیل اور سوا ہوں گے اور ہم جھوٹ گھرنے والوں کو اسی طرح بدلتے دیا کرتے ہیں۔

اور جن لوگوں نے برے اعمال کئے پھر اس کے بعد انہوں نے تو بہ کر لی اور ایمان لے آئے تو بے شک آپ کا پروردگار مغفرت کرنے والا اور حرم کرنے والا ہے۔

وَلَيَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضْبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ وَفِي سُحْبَتِهَا

هُدًى وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ⑤١

وَأَخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِيُقَاتِلُنَا فَلَمَّا

أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّي لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَ

إِيَّاهُ أَتَهْلَكْنَا بِإِيمَانِ السُّفَهَاءِ مِنَّا إِنْ هُنَّ إِلَّا فِتْنَتُكَ ط

تُصْلِلُ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْرِي مَنْ تَشَاءُ ط أَنْتَ وَلِيَّنَا

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَفِيرِينَ ⑤٢

وَأَكْثُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدُّنَا

إِلَيْكَ ط قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي

وَسَعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ط فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَقْوُنَ وَيُؤْتُونَ

الرِّزْكَوَةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِإِيمَانِي وَمُنْوِنَ ⑤٣

جب موئی کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اس نے توریت کی تختیاں اٹھائیں
جس میں ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے پروردگار سے
ڈرنے والے ہیں۔

اور موئی نے اپنی قوم میں سے ستر لوگوں کو منتخب کیا تاکہ وہ ہماری
مقررہ مدت پر پہنچیں پھر جب ان کو ایک سخت زلزلے نے آپکڑا تو موئی نے
کہا اے میرے رب اگر آپ چاہتے تو اس سے پہلے بھی ان کو اور مجھے ہلاک
کر سکتے تھے۔ کیا آپ ہمیں اس وجہ سے ہلاک کرتے ہیں کہ ہماری قوم میں
سے کچھ لوگوں نے بے وقوفی کے کام کئے ہیں۔ یہ سب آپ کی طرف سے
ہماری آزمائش ہے۔ آپ جسے چاہیں بھٹکادیں اور جس کو چاہیں ہدایت
دی دیں آپ ہی ہمارے تھامنے والے ہیں۔ ہمیں معاف کر دیجئے ہم پر رحم
کیجئے اور آپ سب سے بڑھ کر معاف کرنے والے ہیں۔

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھٹکائی لکھ دیجئے اور آخرت
میں بھی۔ بے شک ہم آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ فرمایا کہ میں اپنا
عذاب جس کو چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں لیکن میری رحمت ہر چیز پر چھٹائی ہوئی
ہے اسے میں ان لوگوں کے نام تو ضرور رکھوں گا جو تو قومی اختیار کرتے
اور زکوٰۃ دینتے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آئیوں میں پر ایمان لاتے ہیں۔

أَلَّا ذِيْنَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأَمْقَى الَّذِي يَجْدُونَهُ
 مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُمْ
 بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَا عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الظَّبَابِتِ وَ
 يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْعَبْيَثَ وَيَصْنَعُ عَنْهُمْ إِصْرًا هُمْ وَالْأَغْلَلُ
 الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّزُوا دُرْجَاتِهِ وَ
 اتَّبَعُوا التَّوْرَاةَ الَّتِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
 قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَبَيِّعًا الَّذِي لَهُ
 مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ
 فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأَمْقَى الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ
 كَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝
 وَمِنْ قَوْمٍ مُّوسَى أَمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝
 ۱۵۹

وہ لوگ جو رسول اور نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تابع داری کرتے ہیں۔ وہ نبی امی کہ جن کا ذکر ان کتابوں میں لکھا ہوا موجود ہے جو ان کے پاس توریت اور نجیل کی شکل میں پائی جاتی ہیں۔ وہ انہیں بھلا سیوں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائیوں سے روکتے ہیں پاک چیزوں کو حلال اور گندی چیزوں کو ناپاک بتاتے ہیں۔ ان سے ان کے بوجھ دور کرتے ہیں جن میں وہ بتلاتھے ان بندشوں کو کھولتے ہیں جن میں جکڑے ہوئے تھے پھر وہ لوگ جو ان پر ایمان لائے اس کی حمایت کی انہوں نے ان کی مدد کی اور اس نور کی اتباع کی جوان کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں زمین و آسمان کی سلطنت جس کی ملکیت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے وہی موت دیتا ہے۔ پس تم اللہ پر اور اس کے رسول پر جو نبی امی ہیں ایمان لے آؤ اور وہ جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتے ہیں ان کی اتباع کریں تاکہ وہ ہدایت حاصل کر سکیں۔

اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک جماعت ایسی بھی تھی جو سچائی کا راستہ دکھاتی اور وہ اسی کے مطابق انصاف کرتی تھی۔

وَقَطَعْنَاهُمْ أَثْنَى عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أَمَّا طَ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ مُوسَى إِذَا سَتَّسْقَهُ قَوْمَهُ أَنَّ اصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَإِنْجَسَتْ مِنْهُ أَثْنَتَانِ عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أَنَّا إِنْ مَشَرَّبَهُمْ وَظَلَّلُنَا عَلَيْهِمُ الْغَيَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلُوَى طَلُوكُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَأَى قَتْلُكُمْ وَمَا ظَلَمْنَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفَسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑯

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُّوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حَطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا لَغَفْرَانَكُمْ حَطَّيْتُمْ سَنَرِيدُ الْمُحْسِنِينَ ⑯ فَبَلَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رَجْرًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ⑯

وَسَلَّهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي رَأَيْتُمْ مِنْ تِحْرَةِ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبَبَتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيَاتَهُمْ يَوْمَ سَبَبَتِهِمْ شَرًّا وَيُرِيْمَ لَا يَسْبِيْنَ لَا تَأْتِيْهُمْ كُذَلِكَ نَبْأُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُدُونَ ⑯

اور ہم نے ان (بُنی اسرائیل) کو بارہ خاندانوں اور بڑی جماعتوں میں تقسیم کر دیا تھا اور جب موئی نے (صحراۓ سینا میں) اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے موئی کی طرف وحی کی کہ اے موئی اپنی لاٹھی کو پتھر پر مارو۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے تمام لوگوں نے اپنے اپنے پینے کی جگہ کو پچان لیا۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کر دیا۔ اور ہم نے ان پر ”من وسلوی“ اتارا (اور کہا کہ) وہ تمام چیزیں جو حلال اور پاکیزہ ہیں ان کو کھاؤ۔۔۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خودا پے نفوں پر ظلم کیا۔

اور جب ان سے کہا گیا کہ تم اس بستی میں آباد ہو جاؤ۔ اور اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ اور پیو اور یہ کہو کہ ہمارے گناہ معاف ہوں اور دروازے میں جھکے جھکے داخل ہونا تو ہم تمہاری خطاؤں کو معاف کر دیں گے اور بہت جلد ہم نیک کام کرنے والوں کے اجر میں اضافہ کر دیں گے۔

پھر ان میں سے جو ظالم تھے انہوں نے اس بات کو بدل ڈالا جو ان سے نہ کہی گئی تھی پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا کیونکہ وہ ظلم کرنے والے تھے۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے اس بستی والوں کے بارے میں پوچھئے جو ایک سمندر کے پاس تھی جب وہ ہفتہ کے دن کے بارے میں حد سے گزر گئے تھے۔ جب ہفتہ کا دن ہوتا تو محصلیاں پانی کے اوپر آ جاتیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو وہ پانی کے اوپر نہ آتیں اس طرح ہم نے ان کو آزمایا وجہ یہ ہے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

وَإِذْ قَاتَلَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعْظُونَ قَوْمًا لَا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ

مَعَنْهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْنَاهُ أَنَّهُ إِلَيْكُمْ وَلَعَلَّهُمْ

يَتَّقُونَ

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِرَ وَأَبْهَ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَتَّهَمُونَ عَنِ السُّوءِ وَ

١٥) أَخْذَنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا أَعْذَابَ بَيْتِيْسِ بِمَا كَانُوا يَفْسُدُونَ

فَلَمَّا عَمِّلُوا عَنْ مَا نَهَا اللَّهُمَّ كُوْنُوا قَرَدَةً خَسِيْنَ ١٣٢

وَإِذَا دَنَ سَبُكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مِنْ يَسُودِهِمْ

سُوءَالعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيرُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ

سے حیم

وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَمَّا مِنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمُ دُونَ

ذلِكَ وَبِلَوْنِهِمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسی قوم کو کیوں
فسحت کرتے ہو جس کو اللہ نے ہلاک کرنے یا شدید عذاب دینے کا فیصلہ کر
لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے رب سے مذکورت کے لئے تاکہ وہ بچت
رہیں۔

پھر جب وہ اس کو بھول گئے جو ان کو سمجھانے کے لئے کہا گیا تھا۔ تو
ہم نے ان کو بچالیا جو برائیوں سے بچتے تھے اور ان ظالموں کو بدترین عذاب
میں مبتلا کر دیا جس میں وہ نافرمانی کرتے تھے۔

پھر جب انہوں نے ان باتوں سے نافرمانی کی جن سے منع کیا گیا
تحابت، ہم نے ان سے کہا کہ تم بدترین بندربن جاؤ۔

اور یاد کرو جب آپ کے رب نے یہ بات تبادی تھی کہ وہ (ان
یہود پر) قیامت تک ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو ان کو بدترین سزا میں
دیتے رہیں گے۔ بے شک آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے۔ اور
بے شک وہ بہت مغفرت اور رحم و کرم کرنے والا بھی ہے۔

اور ہم نے ان کو (بنی اسرائیل کو) مختلف جماعتوں میں تقسیم
کر دیا تھا۔ ان میں بہت سے لوگ نیک بھی ہیں اور دوسرے قسم کے لوگ بھی
ہیں، ہم ان کو آزماتے رہے کبھی عیش و عشرت سے اور کبھی تکلیفوں اور آفتوں
سے کہ شاید وہ اللہ کی طرف پلٹ آئیں؟

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرَثُوا الْكِتَبَ يَا خُدُونَ عَرَضَ
 هَذَا الْأَدْنَى وَيَقُولُونَ سَيُغَفَّرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ
 يَا خُدُونَ أَلَمْ يُؤْخَذَ عَلَيْهِمْ مِثْلُهُ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَمَّا
 أَنْتَمْ بِهِمْ إِلَيَّ أَلَّا هُوَ أَحَدٌ وَلَا يَنْهَاكُمْ
 يَتَقَوَّنُ طَافِلٌ تَعْقِلُونَ ⑯
 وَالَّذِينَ يُمْسِكُونَ بِالْكِتَبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَنُضِيعُ
 أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ⑰
 وَإِذْ نَشَقَّنَا الْجَبَلَ فَوَقَّهُمْ كَانَهُ طَلَّةً وَظَنَّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ حُدُوا
 مَا أَتَيْنَاهُمْ بِقُوَّةٍ وَإِذْ كُرِّرَ وَأَمَّا فِيهِ لَعْنَكُمْ تَتَقَوَّنَ ⑱
 وَإِذَا أَخْذَنَا بَلَكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ طَهُورِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
 وَأَشَهَدَهُمْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلٌ شَهِدْنَا
 أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا الْقِيمَةُ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ⑲

پھر ان کے بعد ایسے نالائق ان کے جانشین ہوئے جو اس کتاب کے وارث و ذمہ دار بنائے گئے تھے وہ گھٹیازندگی کے فائدوں کو لوٹنے میں لگ گئے اور یہ کہنے لگے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر ان کے پاس اس جیسا مال اور آتا تو وہ اس کو لینے کے لئے بے تاب ہو جاتے۔ کیا ان سے کتاب میں یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ پر سوائے حق بات کے اور کچھ نہ کہیں گے حالانکہ وہ اس کو پڑھ چکے تھے جو اس میں (حکم دیا گیا) تھا۔ اور آخرت کا گھر تو اس سے ڈرنے والوں کے لئے زیادہ بہتر ہے کیا پھر تم اتنی بات نہیں سمجھتے۔

اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور وہ نماز قائم کرتے ہیں تو ہم بھی اچھے کام کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ اور یاد کرو جب ہم نے (طور پہاڑ کوان کے اوپر سائبان کی طرح اٹھایا تھا اور وہ سمجھ رہے تھے کہ وہ ان پر گر پڑے گا) (تو ہم نے کہا کہ) جو کچھ ہم نے تھیں دیا ہے اس کو مضبوطی سے قہام لو اور جو کچھ اس میں (احکامات ہیں) ان کو یاد رکھوتا کہ تم تقویٰ اختیار کر سکو۔

اور یاد کرو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے بنی آدم کی پشت سے ان کی نسلوں کو نکال کر ان کو ان کی اپنی جانوں پر گواہ بنا کر پوچھا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے کہا ”جی ہاں کیوں نہیں“، ہم نے اقرار لیا تاکہ کبھی تم قیامت میں یہ نہ کہنے لگو کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّا آشَرَكَ أَبَا وَنَآ مِنْ قَبْلٍ وَكُنَّا ذُرَيْةً مِنْ
 بَعْدِهِمْ ۝ أَفَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝
 وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْأُلْيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝
 وَأَشْلَلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي أَتَيْنَاهُ أَيْتَنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتَبَعَهُ
 الشَّيْطَنُ فَكَانَ مِنَ الْغُوَيْنَ ۝
 وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ إِلَى الْكَنْتَهَ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ
 هَوْلَهُ فَمَيَّلَهُ كَمَيْلُ الْكَلْبِ ۝ إِنْ تَخْمُلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ
 تَشْرُكُهُ يَلْهَثُ ۝ ذَلِكَ مَيْلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا إِلَيْنَا
 فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝
 سَاءَ مَيْلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَبُوا إِلَيْنَا وَأَنْفَسَهُمْ كَانُوا
 يَظْلِمُونَ ۝
 مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيُ ۝ وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَئِكَ هُمْ
 الْخَسِرُونَ ۝

یا قم کہنے لگو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی نسل ہیں کیا آپ ہمیں اس گناہ میں پکڑ رہے ہیں جو مگر اہوں نے کیا۔

اور اسی طرح ہم اپنی آئیوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ بازا آجائیں۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ان کو اس شخص کا حال سنائیے جس کو ہم نے آئیں دی تھیں۔ پھر وہ ان سے نکل بھاگا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا۔ پھر وہ مگر اہوں میں سے ہو گیا۔

اور اگر ہم چاہتے تو ان آئیوں کے سبب بلندی عطا کرتے لیکن وہ تو زمین کی طرف جھک گیا۔ اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گیا۔ پھر اس کی مثال کتے کی جیسی ہو گئی کہ اگر اس پر بوجھ لا دا جائے تب بھی وہ ہانپتا ہے یا اس کو چھوڑ دیا جائے تب بھی وہ ہانپتا ہے یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھٹالایا۔ آپ ان واقعات کو بیان کر دیجئے شاید کہ وہ اس پر غور و فکر کریں۔

بہت بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھٹالایا اور وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

جس کو اللہ ہدایت دیتا ہے وہ راستہ پالیتا ہے اور جس کو بھٹکا دے تو وہی لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسَنِ لَهُمْ قُلُوبٌ
لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَذَانٌ لَا
يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالَّا تَعَامِلُهُمْ أَصْلُ طَأْوِيلٍ هُمْ
الْغَفِلُونَ ^(١٤)

وَإِلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ
يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ^(١٥)
وَمَنْ حَلَقَنَا أَمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَإِنْ يَعْدِلُونَ ^(١٦)
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا إِلَيْنَا سَنُسْتَدِرُ بِرَجُومٍ مِنْ حَيْثُ لَا
يَعْلَمُونَ ^(١٧) وَأَمْلَأْنَاهُمْ إِنَّ كَيْدَنِي مَتَّيْنِ ^(١٨)
أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا كَمْ مَا صَاحِبُهُمْ مِنْ جُنُونٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ^(١٩)
أَوَلَمْ يُنْظَرُوا فِي مَلْكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ
مِنْ شَيْءٍ لَا وَآنَ عَسَى أَنْ يَكُونَ قِرْاقِتَرَبَ أَجَلُهُمْ
فِي أَمَّيِ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ^(٢٠)

اور بیشک جن اور انسانوں میں سے بہت سے وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے جہنم کے لئے پھیلا دیا ہے۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جن کے دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے لئے کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں یہ جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بھی گئے گذرے لوگ ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

اور اللہ کے بہت اچھے اچھے نام ہیں اس کو ان ہی ناموں سے پکارو۔ ان لوگوں کو چھوڑو جو ان ناموں کے ساتھ بے دینی کرتے ہیں۔ بہت جلد وہ اپنے کئے ہوئے کاموں کا بدلہ دیئے جائیں گے۔

اور ہم نے جن لوگوں کو پیدا کیا ہے ان میں ایک ایسی جماعت بھی ہے جو سچائی کے ساتھ رہنمائی کرتی ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتی ہے۔ اور وہ لوگ جو ہماری آئیتوں کو جھلاتے ہیں ہم آہستہ آہستہ ان کو ایک ایسے مقام کی طرف لے جائیں گے جہاں ان کو خبر بھی نہ ہوگی اور میں ان کو مہلت دے رہا ہوں بے شک میری تدبیر بہت زبردست ہے۔

اور کیا وہ غور و فکر نہیں کرتے کہ ان کے رفیق پر کوئی جنون طاری نہیں ہے وہ تو صاف صاف طریقے سے ڈرانے والے ہیں۔

اور کیا انہوں نے زمین و آسمان میں غور نہیں کیا اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں۔ اور انہوں نے یہیں سوچا کہ ان کی زندگی کی مہلت بہت قریب آگئی ہے پھر وہ کوئی بات ہوگی جس پر یہ ایمان لا نہیں گے۔

مَنْ يُضْلِلُ اللَّهُ فَلَا هَادِي لَهُ وَيَذْرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
 ⑯١ يَعْمَلُونَ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَهُ
 سَمِّيَ لَا يُعْلَمُ بِهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ أَنْتَ قُلْتُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَعْثَةً يَسْأَلُونَكَ كَانَكَ حَفِظْتَ عَنْهَا طَ
 قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑯٢
 قُلْ لَآ أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَكُوْ
 كُبْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سُتُّكَبَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَنَى
 السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبِشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑯٣
 هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نُفُسِّسْ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
 لِيُسْكِنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغْشَهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَبَرَّتْ بِهِ
 فَلَمَّا أَشْقَلَتْ دُعَوَ اللَّهَ رَبَّهُمْ مَالِئِينَ اتَّيَتَنَا صَالِحَالَنَّوْنَ
 مِنَ الشَّكِرِينَ ⑯٤ فَلَمَّا أَتَهُمَا صَالِحًا جَعَلَاهُ شَرَكًا فِيمَا
 أَتَهُمَا فَتَعَلَّ اللَّهُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ⑯٥

جس کو اللہ بھٹکا دے اس کو راستہ دکھانے والا کوئی نہیں۔ اور اللہ ان کو ان کی سرکشی میں گھومنے کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔

وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہو گی؟ آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم میرے پروردگار کے پاس ہے۔ وہی اس کو اپنے وقت پر کھول کر دکھائے گا البتہ وہ دن زمین اور آسمانوں کے لئے بڑا بھاری ہو گا۔ اور وہ گھٹری اچانک ہی آئے گی۔ وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے آپ اس کی تلاش اور کھو جیسی لگے ہوئے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے اور اکثر لوگ جانتے ہی نہیں۔

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اپنی جان کے نفع اور نقصان کا بھی مالک نہیں ہوں سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کا علم رکھتا تو میں بہت سی بھلائیاں سمیٹ لیتا اور مجھے کوئی تکلیف ہی نہ پہنچتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا اور ایسے لوگوں کو خوش خبری سنانے والا ہوں جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

وہی تو ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی نے اس جان سے اس کے جوڑے کو بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کر سکے۔ پھر مرد جب اس پر چھا جاتا ہے تو اس کو ہمکا ساحل ٹھہر جاتا ہے جس کے ساتھ وہ چلتی پھرتی ہے پھر جب بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں مل کر اللہ سے جوان کا مالک ہے اس سے دعا کرتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو نے ہمیں بہترین اولاد دیدی تو ہم تیرا شکر کرنے والے ہو جائیں گے۔ پھر جب اللہ ان کو بہترین اولاد دے دیتا ہے تو وہ دونوں شرک کرنے لگتے ہیں۔ اللہ ان تمام چیزوں سے بلند ہے جن کو وہ شریک کرتے ہیں۔

أَيْشِرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ⑯٣٦ وَلَا يُسْتَطِيعُونَ
 لَهُمْ نَصْرٌ إِلَّا أَنفُسَهُمْ يَصْرُونَ ⑯٣٧ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى
 الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ طَسْوَاءً عَلَيْكُمْ أَدَعْوَتُهُمْ أَمْ أَنْتُمْ
 صَامِطُونَ ⑯٣٨
 إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادًا أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ
 فَلَيُسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑯٣٩
 أَلَّهُمْ أَرْجُلٌ يَمْسُوْنَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِسُوْنَ بِهَا أَمْ
 لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبَصِّرُوْنَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَذْانٌ يَسْمَعُوْنَ بِهَا قُلْ
 ادْعُوا شَرَكًا كُمْ كُمْ كَيْدُونَ فَلَا تُنْظِرُوْنَ ⑯٤٥
 إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّ
 الصَّلِحِيْنَ ⑯٤٦
 وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يُسْتَطِيعُونَ نَصْرًا كُمْ وَلَا
 أَنفُسَهُمْ يَصْرُونَ ⑯٤٧ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا
 يَسْمَعُوْا وَتَرَاهُمْ يَظْرُوْنَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبَصِّرُوْنَ ⑯٤٨
 خُذِ الْعَفْوَ وَأُمْرِبِ الْعُرْفَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَهَلِيْنَ ⑯٤٩

کیا وہ اللہ کے ساتھ ان کو شریک کرتے ہیں جو خود بنائے جاتے ہیں لیکن وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے۔ نہ وہ ان کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ وہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم ان کو سیدھے راستے کی طرف بلا و تزوہ تمہاری بات نہ مانیں گے تمہارے لئے دونوں باتیں برابر ہیں ان کو پکارو یا خاموش رہو۔

بے شک وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں وہ تم ہی جیسے بندے ہیں۔ تم ان کو پکارو تو ان کو چاہئے کہ وہ جواب دیں اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چل سکتے کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑ سکتے۔ کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سن سکتے ہوں آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنے شریکوں کو بلا لاؤ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

بے شک میرا ساتھی تو اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہ ہی اپنے نیک اور صالح بندوں کا حمایتی ہے۔

اور وہ جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلا و تزوہ نہیں سینیں گے۔ اگر تم ان کو دیکھو تو ایسا لگے گا کہ وہ تمہیں دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ نہیں دیکھ رہے ہیں۔

وَإِمَّا يُنْزَعُ غَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَرْغُ فَاسْتَعِدْ بِإِلَهِكَ إِنَّهُ سَيِّدُكُمْ

عَلَيْكُمْ ①

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقُوا إِذَا مَسَهُمْ طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَنِ تَذَكَّرُوا
فَإِذَا هُمْ مُبَصِّرُونَ ② وَإِخْرَاهُمْ يَمْلُؤُنَهُمْ فِي الْعَيْشِ لَا
يُقْصِرُونَ ③

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَا جَنِبَتْهَا طُفْلٌ إِنَّهَا آتِيَّةٌ مَا
يُوْحَى إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ هَذَا بَصَارَهُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
لِّقَوْمٍ لَّيُؤْمِنُونَ ④

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا عَلَيْكُمْ
تُرْحَمُونَ ⑤

وَإِذْ كُرِّبَكَ فِي نَقْسَكَ تَصْهَّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ
الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغُفَّالِينَ ⑥
إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ
يُسَيِّعُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ⑦

(اے نبی!) آپ درگذر کیجئے بھلائی کا حکم دیتے رہئے اور جاہلوں سے کنارہ کر لیجئے اور اگر شیطان آپ کو وسوسہ ڈال کر ابھارے تو اللہ کی مدد مانگ لیجئے۔ بے شک وہی سننے والا اور جانے والا ہے۔

بے شک وہ لوگ جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں جب ان کو شیطان کا خطرہ ہوتا ہے تو وہ (چونکہ اٹھتے ہیں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور ان کو صاف نظر آنے لگتا ہے۔ اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں وہ ان کو گمراہی کی طرف کھیختے چلے جائے ہیں اور پھر وہ اس میں کمی نہیں کرتے۔

اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے کوئی نشانی کیوں نہ چھانٹ کر پیش کی۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی وحی آتی ہے یہ تو بصیرت کی روشنیاں ہیں جو تمہارے رب کی طرف سے ہیں اور ہدایت و رحمت ایسی قوم کے لئے ہے جو ایمان لاتی ہے۔

اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کو خوب غور سے سنو۔ خاموش رہوනا کہ تم پر حم کیا جائے۔

اور آپ اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی سے گڑ گڑ کر اور صبح و شام ڈرتے ہوئے زبان سے اور ہلکی آواز سے یاد کرتے رہئے اور غفلت والوں میں سے نہ ہو جائے۔

بے شک جو لوگ آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی بندگی سے تکبر نہیں کرتے اسی کی تسبیح کرتے اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

یاداشت